© rasailojaraid.com

مولانا حامد الحق حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم کے شب و روز

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے دل کا بائی پاس آپریشن

۲۰ر فروری بروز منگل کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ دورہ حدیث میں درس کیلئے تیار ہوکر تشریف لے جارہے تھے کہ سینہ میں تکلیف بڑھ گئی (جو تقریباً تین چار روز سے وقتاً فوقتاً ہورہی تھی لیکن حضرت نے حسب عادت تکلیف کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دی) حضرت مدظلہ کو فوراً تمام صاحبزادگان نے فوراً سی ایم ایچ نوشہرہ پہنچایا۔ ابتداء میں اِسے معدے کا درد سمجھا گیا لیکن شام تک ای سی جی رپورٹس سے یہ انکشاف ہوا کہ دل کی شریانیں بند ہیں اور اسی رات انہیں ایمرجنسی راولپنڈی کے امراض قلب کے بین الاقوامی شہرت کے حامل ایف آئی سی ہسپتال رات دس بجے پہنچایا گیا۔ جہاں پر اے ایف آئی سی کے تمام سینئر ڈاکٹرز اور ہسپتال وانتظامیہ کے چیف وغیرہ منتظر تھے، ان تمام حضرات نے خصوصی توجہ دی اور اس بات کو کنفرم کیا کہ دل کی مرکزی تینوں شریانیں ۷۰ فیصد بلاک ہیں اور ۲۲ فروری دوپہر کو انجوگرافی +انجوپلاسٹی کی گئی لیکن سٹنٹ پاس نہیں ہوسکے۔ جس کے بعد مولانا مدظلہ کو آئی سی یو میں ایک ہفتے تک رکھا گیا، پھر حضرت کے دل کے بائی پاس کے فیصلے پر دس دن تک طویل غور وحوض ڈاکٹروں کے درمیان جاری رہا کیونکہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی ہر دلعزیز بین الاقوامی شخصیت، ضعیف العمری اور شوگر کی وجہ سے انہیں آپریشن کے آپشن پر بہت دباؤ کا سامنا تھا۔ بہرحال ڈاکٹروں کی طویل مشاورت اور دیگر بڑے ہسپتالوں کے بڑے معالجوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ توکلاً علی اللہ اوپن ہارٹ آپریشن کیا جائے۔

چنانچہ ۵ر مارچ بروز پیر صبح 7:30 بجے ڈاکٹروں کی مستند ٹیم بریگیڈیئر سرجن ڈاکٹر افشین، لیفٹننٹ کرنل ڈاکٹر ناصر خان، کمانڈنٹ اے ایف آئی سی میجر جنرل صفدر عباسی اور میجر جنرل ڈاکٹر سہیل عزیز کی مشاورت ونگرانی میں حضرت کا تقریباً پانچ گھنٹے کا طویل آپریشن کامیابی سے کیا۔ اس موقع پر دنیا بھر کے کونے کونے اور خصوصاً حرمین شریفین اور تمام مدارس اسلامیہ میں ختماتِ قرآن اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام امت مسلمہ کی طرف سے کیا گیا۔ جسکے نتیجے میں الحمدللہ آپریشن کا خطرناک عمل کامیابی کیساتھ مکمل ہوا۔ حضرت اب بھی تقریباً ۲۵ روز سے ایف آئی سی میں زیرعلاج ہیں لیکن الحمدللہ طبیعت روز بروز بہتری کی

© rasailojaraid.com